السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے سرفراز احمد بھٹی خریداری نمبر 1205 لکھتے ہیں کہ ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مانتا ہے اس کا کہنا ہے کہ اگر اسے یقین ہوجائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی اور نہ ہی وہ سرینگر میں مدفون ہیں تو وہ مرزا قادیانی کی نبوت سے تائب ہوجائے گا، آپ سے حیات مسیح کے دلائل درکار ہیں نیز جواب دیتے وقت سورۃ النساء کی آیت نمبر 159۔ 158۔ 157 کو ضرور مد نظر رکھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیات مسیح اور نزول مسیح علیہ السلام کا عقیدہ ہمارے ہاں بنیادی عقائد میں سے ہے جس کی بنیاد قرآنی آیات اور متعدد احادیث ہیں جو معنوی طور پر حد تواتر کو پہنچتی ہیں۔ ہمارا کام اس عقیدہ پر دلائل مہیا کرنا ہے انہیں قابل یقین بنا کر کسی کے دل میں اتارنا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے، واضح رہے کہ حیات عیسیٰ علیہ السلام اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کے عقیدہ پر امت کا اجماع ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر کبھی جمع نہیں کرے گا۔ (مستدرک: 1/116)

اللہ تعالیٰ نے رفع عیسیٰ اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن کریم میں بایں الفاظ بیان کیا ہے: ''اور یہود یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کر ڈالا ہے، حالانکہ انہوں نے اسے نہ قتل کیا اور نہ سولی چڑھایا بلکہ یہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ ہوگیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس معاملہ میں اختلاف کیا وہ خود بھی شک میں مبتلا ہیں انہیں حقیقت کا کچھ علم نہیں ہے وہ محض ظن کی اتباع کرتے ہیں اور یقیناً وہ انہیں قتل نہیں کر سکے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا تھا اور اللہ زور آور اور حکمت والا ہے اور تمام اہل کتاب ابن مریم کی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لائیں گے اور قیامت کے دن وہ (ابن مریم) ان کے خلاف گواہی دیں گے۔'' (4/النساء 157۔158۔159)

ان آیات میں صراحت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اٹھا لیا ہے اور قیامت کے نزدیک جب آپ نزول فرمائیں گے تو آپ کی شان و شوکت کو دیکھ کر یہود کو بھی اعتراف کرنا پڑے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام واقعی اللہ کے رسول تھے اور انہوں نے ولد الحرام ہونے کا جو الزام لگایا تھا وہ غلط تھا، نیز ان کا یہ گمان کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالا ہے غلط ثابت ہوجائے گا۔ حیات عیسیٰ علیہ السلام اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم عادل حکمران کی حیثیت سے نازل ہوں گے، وہ صلیب توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو ہلاک کردیں گے، جزیہ اٹھا دیں گے، اس زمانہ میں مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ اسے کوئی بھی قبول نہ کرے گا اور ایک سجدہ ان کے نزدیک دنیا وما فیہا سے بہتر ہوگا اگر چاہو تو قرآن کی آیات پڑھ لو ''تمام اہل کتاب ابن مریم کی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔'' (صحیح بخاری: الانبیاء 3448)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث کو بیان کرنے والے تقریباً پندرہ تابعین ہیں، پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت جابر بن عبداللہ، حضرت نواس بن سمعان، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص، حضرت حذیفہ بن اسید، حضرت عائشہ صدیقہ حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت مجمع بن حارثہ، حضرت عبداللہ بن مغفل، حضرت واثلہ بن اسقع، حضرت ابوامامہ، حضرت عثمان، ابن ابی العاص اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہم سے بھی یہ حدیث نزول عیسیٰ علیہ السلام مروی ہے، اختصار کے پیش نظر ان کے حوالہ جات ذکر نہیں کئے گئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:56